Sl. No. of Q.P. : 6416

E

Unique Paper Code : 214402

Name of the Paper : Special Study of a Poet(Ghazal Go) Ghalib

Name of the Course : B.A (H) Urdu

Semester : iv Sem.

Duration : 3 Hours

Maximum Marks : 75 Marks

(write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper)

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ سوال نمبر ۷ اور ۸ لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

(۱) غالبؔ کی شاعرانہ عظمت پر اظہار خیال کیجئے۔

(۲) غالبؔ کی غزل گوئی کا محاکمہ کیجئے۔

(۳) غالبؔ کی غزلوں میں فلسفیانہ مضامین کی نشاندہی کیجئے۔

(۴) غالبؔ انیسویں صدی کی غزل کے اہم ترین شاعر تھے۔ اس قول پر آپ اپنی رائے پیش کیجئے۔

(۵) غالبؔ کی غزل میں شوخی و ظرافت کا رنگ نمایاں ہے اس قول پر روشنی ڈالیے۔

(۶) مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔

(الف)

درد، منت کشِ دوا نہ ہوا — میں نہ اچھا ہوا، برا نہ ہوا

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو — اک تماشا ہوا، گلا نہ ہوا

ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں — تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب — گالیں کھا کے بے مزا نہ ہوا

(ب)

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا  
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی  
در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا

وائے دیوانگی شوق! کہ ہر دم مجھ کو  
آپ جانا ادھر اور آپ ہی حیران ہونا

جلوہ از بس کہ تقاضائے نگہ کرتا ہے  
جوہر آئینہ بھی چاہے ہے مژگان ہونا

(۷) مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

دلِ ناداں! تجھے ہوا کیا ہے  
آخر اس درد کی دوا کیا ہے؟

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار  
یا الٰہی، یہ ماجرا کیا ہے؟

میں بھی منہ میں زباں رکھتا ہوں  
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے؟

جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود  
پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے؟

(ب)

کوئی امید بر نہیں آتی  
کوئی صورت نظر نہیں آتی

موت کا ایک دن معین ہے  
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی!

آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی  
اب کسی بات پر نہیں آتی

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد  
پر طبیعت ادھر نہیں آتی